وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

سُورَةُ الإِسْرَاء

رقیہ شرعیہ میں پڑھی جانے والی

قرآنی آیات و ادعیہ ماثورہ

جادو، نظر بد، حسد و جلن کا شرعی علاج

RUQYAH SHARIYYAH

Ruqyah Shariyyah me Padhi jane wali
Qurani Aayaat aur Adiyyah Maasorah

الرقية الشرعية

جمع و ترتیب:
حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حقوق الطبع محفوظة
©Copyright Reserved

رقیہ شرعیہ میں پڑھی جانے والی

قرآنی آیات و ادعیہ ماثورہ

RUQYAH SHARIYYAH

Ruqyah Shariyyah me Padhi jane wali
Qurani Aayaat aur Adiyyah Maasorah

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullah
Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم الله الرحمن الرحيم

رقیہ شرعیہ میں پڑھی جانے والی قرآنی آیات
اور ادعیہ ماثورہ مضمون کی فہرست

1	رقیہ شرعیہ مشروع و جائز عمل ہے
2	رقیہ شرعیہ کے ضمن میں پڑھی جانے والی قرآنی آیات
3	رقیہ شرعیہ کے ضمن میں پڑھی جانے والی ادعیہ ماثورہ
4	ادعیہ ماثورہ کے حوالہ جات
5	کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ اس دعاء کے تئیں وضاحت

رقیہ شرعیہ میں پڑھی جانے والی قرآنی آیات اور ادعیہ ماثورہ

رقیہ کی شرعی دلیل

1۔رقیہ شرعیہ مشروع وجائز عمل ہے

((لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ))

((عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ)) [1]

سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم جاہلیت کے زمانے میں منتر کیا کرتے تھے۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں اس میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے منتروں کو میرے سامنے پیش کرو کچھ قباحت نہیں منتر میں اگر اس میں شرک کا مضمون نہ ہو۔"

'Auf bin. Malik Ashja'i reported We practiced incantation in the pre-Islamic days and we said:

[1] (صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: جس دم کے کلمات میں شرک نہ ہو اس کے ساتھ دم کرنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان میں۔ حدیث نمبر:5732[2200]۔وسنن ابي داود / کتاب: علاج کے احکام و مسائل / باب: جھاڑ پھونک کا بیان۔ حدیث نمبر:3886)

Allah's Messenger. what is your opinion about it? He said: Let me know your incantation and said: There is no harm in the incantation which does not smack of polytheism.

2۔رقیہ شرعیہ کے ضمن میں پڑھی جانے والی قرآنی آیات

1

سُورَةُ الفَاتِحَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝١ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ
ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٤
إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ۝٥ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ
ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ۝٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ
ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝٧

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے(1)سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے(2)بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا (3)بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے(4)ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں

اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں(5) ہمیں سیدھی(اور سچی)راہ دکھا(6)ان لوگوں کی راہ جن پر تونے انعام کیاان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا(یعنی وہ لوگ جنہوں نے حق کو پہچانا، مگر اس پر عمل پیرا نہیں ہوئے)اور نہ گمراہوں کی (یعنی وہ لوگ جو جہالت کے سبب راہ حق سے برگشتہ ہوگئے)(7)۔

2

سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات:

سُورَةُ البَقَرَةِ

الٓمٓ ۝١ ذَٰلِكَ ٱلْكِتَٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝٢
ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِٱلْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝٣ وَٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ
وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝٤ أُو۟لَٰٓئِكَ
عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝٥

الم(1) اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے (2) جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے(مال)میں سے خرچ کرتے ہیں(3)اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس

پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں (4) یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔"

3

سورۃ البقرۃ آیت 102 بار بار پڑھیں:

وَٱتَّبَعُوا۟ مَا تَتْلُوا۟ ٱلشَّيَـٰطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَـٰنَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَـٰنُ وَلَـٰكِنَّ ٱلشَّيَـٰطِينَ كَفَرُوا۟ يُعَلِّمُونَ ٱلنَّاسَ ٱلسِّحْرَ وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ٱلْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَـٰرُوتَ وَمَـٰرُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيْنَ ٱلْمَرْءِ وَزَوْجِهِۦ ۚ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا۟ لَمَنِ ٱشْتَرَىٰهُ مَا لَهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ مِنْ خَلَـٰقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا۟ بِهِۦٓ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

"اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین (حضرت) سلیمان کی حکومت میں پڑھتے

تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے، اور بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر جو اتارا گیا تھا، وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر، پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند و بیوی میں جدائی ڈال دیں اور دراصل وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے، اور وہ بالیقین جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں، کاش کہ یہ جانتے ہوتے۔"

4

سورۃ البقرۃ کی آیات 163 تا 164

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾
إِنَّ فِي خَلْقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ
وَٱلْفُلْكِ ٱلَّتِي تَجْرِي فِي ٱلْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ
ٱللَّهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ
ٱلْمُسَخَّرِ بَيْنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ لَأَيَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

"تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے (163) آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات دن کا ہیر پھیر، کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزوں کو لئے ہوئے سمندروں میں چلنا، آسمان سے پانی اتار کر، مردہ زمین کو زندہ کر دینا، اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دینا، ہواؤں کے رخ بدلنا، اور بادل، جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں، ان میں عقلمندوں کے لئے قدرت الٰہی کی نشانیاں ہیں۔"

5

5۔ آیت الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت نمبر:255)

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥

"اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

ٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يُخۡرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَوۡلِيَآؤُهُمُ ٱلطَّٰغُوتُ يُخۡرِجُونَهُم مِّنَ ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِۗ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

" ایمان لانے والوں کا کارساز اللہ تعالیٰ خود ہے، وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔"

6

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ

أَحَدٖ مِّن رُّسُلِهِۦۚ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا
وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ ٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا
مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن
نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا
حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ
مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ٢٨٦

"رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے،(285) اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے در گزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر!

تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔"

7

سُورَةُ آلِ عِمْرَان

سورۃ آلِ عمران کی آیات 18 تا 19:

شَهِدَ ٱللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَأُو۟لُوا۟ ٱلْعِلْمِ
قَآئِمًۢا بِٱلْقِسْطِ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ إِنَّ
ٱلدِّينَ عِندَ ٱللَّهِ ٱلْإِسْلَٰمُ ۗ وَمَا ٱخْتَلَفَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟
ٱلْكِتَٰبَ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن
يَكْفُرْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿١٩﴾

"اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (18) بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے، اور اہل کتاب نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد آپس کی سرکشی اور حسد کی بنا پر ہی اختلاف کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ جو بھی کفر کرے اللہ تعالیٰ اس کا جلد حساب لینے والا ہے۔"

8

سورۃ آلِ عمران کی آیات 26 تا 27:

قُلِ ٱللَّهُمَّ مَٰلِكَ ٱلْمُلْكِ تُؤْتِى ٱلْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ ٱلْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ ٱلْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَتُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

"آپ (ﷺ) کہہ دیجئے اے اللہ! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (26) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے، تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے کہ جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔"

9

سورۃ آلِ عمران کی آیت 160:

إِن يَنصُرۡكُمُ ٱللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡۖ وَإِن يَخۡذُلۡكُمۡ فَمَن ذَا ٱلَّذِي يَنصُرُكُم مِّنۢ بَعۡدِهِۦۗ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ۝١٦٠

"اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔"

10

سُورَةُ النِّسَاءِ

سورۃ النساء آیت 76:

إِنَّ كَيۡدَ ٱلشَّيۡطَٰنِ كَانَ ضَعِيفًا ۝٧٦

"یقین مانو کہ شیطانی حیلہ (بالکل بودا اور) سخت کمزور ہے۔"

11

سُورَةُ المَائِدَة

سورۃ المائدۃ آیت 118:

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

"اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف فرما دے تو، تو زبردست ہے حکمت والا ہے۔"

12

سُورَةُ الأَنْعَام

سورۃ الانعام آیات 17 تا 18:

وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ ٱلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

"اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں۔ اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے(17) اور وہی اللہ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے برتر ہے اور وہی بڑی حکمت والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے(18)۔"

13

سُورَةُ الأَعۡرَافِ

سورۃ الاعراف آیت 23:

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾

"دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔"

سورۃ الاعراف آیات 115 تا 122:

قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ نَحْنُ ٱلْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا۟ ۖ فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ سَحَرُوٓا۟ أَعْيُنَ ٱلنَّاسِ

وَٱسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾* وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ
مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾
فَوَقَعَ ٱلْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا۟ هُنَالِكَ
وَٱنقَلَبُوا۟ صَٰغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوٓا۟
ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿١٢٢﴾

"ان ساحروں نے عرض کیا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! خواہ آپ ڈالئے اور یا ہم ہی ڈالیں؟ (115) (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ہی ڈالو، پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کر دی اور ان پر ہیبت غالب کر دی اور ایک طرح کا بڑا جادو دکھلایا (116) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دیجئے! سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا (117) پس حق ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا (118) پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر پھرے (119) اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے (120) کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر (121) جو موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کا بھی رب ہے (122)"

14

سورۃ الاعراف آیت 179:

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ

لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ ءَاذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَآ ۚ أُوْلَـٰٓئِكَ كَٱلْأَنْعَـٰمِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْغَـٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾

"اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کئے ہیں، جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ یہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی لوگ غافل ہیں۔"

15

سُورَةُ التَّوبَة

سورۃ التوبۃ آیت 59:

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا۟ مَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَقَالُوا۟ حَسْبُنَا ٱللَّهُ سَيُؤْتِينَا ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ وَرَسُولُهُۥٓ إِنَّآ إِلَى ٱللَّهِ رَٰغِبُونَ ﴿٥٩﴾

"اگر یہ لوگ اللہ اور رسول کے دیئے ہوئے پر خوش رہتے اور کہہ دیتے کہ اللہ ہمیں کافی

ہے اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، ہم تو اللہ کی ذات سے ہی توقع رکھنے والے ہیں۔"

16

سُورَةُ يُونُس

سورۃ یونس آیات 72 تا 82:

فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوٓاْ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ
مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْۖ
أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوٓاْ أَجِئْتَنَا
لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَا وَتَكُونَ
لَكُمَا ٱلْكِبْرِيَآءُ فِي ٱلْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ٱئْتُونِي بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ
ٱلسَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُواْ مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ
أَلْقَوْاْ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ ٱلسِّحْرُۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبْطِلُهُۥٓ

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلۡحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُجۡرِمُونَ ﴿٨٢﴾

"پھر جب ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے (76) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم اس صحیح دلیل کی نسبت جب کہ وہ تمہارے پاس پہنچی ایسی بات کہتے ہو کیا یہ جادو ہے، حالانکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے (77) وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو اس طریقہ سے ہٹا دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور تم دونوں کو دنیا میں بڑائی مل جائے اور ہم تم دونوں کو کبھی نہ مانیں گے (78) اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو (79) پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو (80) سو جب انہوں نے ڈالا تو (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے، اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا (81) اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔"

17

سورۃ یونس آیت 107:

وَإِن يَمۡسَسۡكَ ٱللَّهُ بِضُرّٖ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَۖ وَإِن

يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِۦ ۚ يُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ
عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

"اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔"

18

سُورَةُ الرَّعْدِ

سورۃ الرعد آیات 28 تا 29:

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ ٱللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ ٱللَّهِ
تَطْمَئِنُّ ٱلْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ
طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَـَٔابٍ ﴿٢٩﴾

"جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے (28) جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام بھی کئے ان کے لئے خوشحالی ہے اور بہترین ٹھکانا (29)۔"

19

سُورَةُ الإِسْرَاء

سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل آیت 32:

وَلَا تَقْرَبُوا ٱلزِّنَىٰٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةً وَسَآءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

"خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔"

20

سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل آیات 81 تا 82:

وَقُلْ جَآءَ ٱلْحَقُّ وَزَهَقَ ٱلْبَٰطِلُ ۚ إِنَّ ٱلْبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا
يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

"اور اعلان کر دے کہ حق آچکا اور ناحق نابود ہو گیا۔ یقیناً باطل تھا بھی نابود ہونے والا (81) یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی (82)۔"

21

سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل آیت 97:

وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِهِۦ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَٰهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

"اللہ جس کی رہنمائی کرے تو وہ ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ راہ سے بھٹکا دے ناممکن ہے کہ تو اس کا مددگار اس کے سوا کسی اور کو پائے، ایسے لوگوں کا ہم بروز قیامت اوندھے منھ حشر کریں گے، دراں حالیکہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔جب کبھی وہ بجھنے لگے گی ہم ان پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔"

22

سُورَةُ طٰهٰ

سورۃ طٰہٰ آیات 25 تا 28:

قَالَ رَبِّ ٱشْرَحْ لِى صَدْرِى ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىٓ أَمْرِى ﴿٢٦﴾

وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا۟ قَوْلِي ﴿٢٨﴾

"موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے (25) اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے (26) اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے (27) تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں (28)۔"

23

سورۃ طٰہ آیات 65 تا 76:

قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِيَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ
أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ
مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِۦ خِيفَةً
مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا
فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ
وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ فَأُلْقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا
قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ
قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ

ٱلسِّحۡرَۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَٰفٖ
وَلَأُصَلِّبَنَّكُمۡ فِي جُذُوعِ ٱلنَّخۡلِ وَلَتَعۡلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ
عَذَابٗا وَأَبۡقَىٰ ٧١ قَالُواْ لَن نُّؤۡثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ
ٱلۡبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِي فَطَرَنَاۖ فَٱقۡضِ مَآ أَنتَ قَاضٍۖ إِنَّمَا
تَقۡضِي هَٰذِهِ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَآ ٧٢ إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغۡفِرَ لَنَا
خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ مِنَ ٱلسِّحۡرِۗ وَٱللَّهُ خَيۡرٞ
وَأَبۡقَىٰٓ ٧٣ إِنَّهُۥ مَن يَأۡتِ رَبَّهُۥ مُجۡرِمٗا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا
يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحۡيَىٰ ٧٤ وَمَن يَأۡتِهِۦ مُؤۡمِنٗا قَدۡ عَمِلَ
ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُوْلَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلۡعُلَىٰ ٧٥ جَنَّٰتُ
عَدۡنٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ وَذَٰلِكَ
جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ٧٦

"کہنے لگے کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں (65) جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو۔ اب تو موسیٰ (علیہ السلام) کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں (66) پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا (67) ہم نے فرمایا کچھ خوف نہ کر یقیناً تو ہی غالب

اور برتر رہے گا (68) اور تیرے دائیں ہاتھ میں جو ہے اسے ڈالدے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے، انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا (69) اب تو تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے کہ ہم تو ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر ایمان لائے (70) فرعون کہنے لگا کہ کیا میری اجازت سے پہلے ہی تم اس پر ایمان لے آئے؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا بزرگ ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، (سن لو) میں تمہارے پاؤں الٹے سیدھے کٹوا کر تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکوا دوں گا، اور تمہیں پوری طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کی مار زیادہ سخت اور دیرپا ہے (71) انہوں نے جواب دیا کہ ناممکن ہے کہ ہم تجھے ترجیح دیں ان دلیلوں پر جو ہمارے سامنے آچکیں اور اس اللہ پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اب تو تو جو کچھ کرنے والا ہے کر گزر، تو جو کچھ بھی حکم چلا سکتا ہے وہ اسی دنیوی زندگی میں ہی ہے (72) ہم (اس امید سے) اپنے پروردگار پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں معاف فرما دے اور (خاص کر) جادوگری (کا گناہ،) جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا ہے، اللہ ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے (73) بات یہی ہے کہ جو بھی گنہگار بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں حاضر ہو گا اس کے لئے دوزخ ہے، جہاں نہ موت ہو گی اور نہ زندگی (74) اور جو بھی اس کے پاس ایمان کی حالت میں حاضر ہو گا اور اس نے اعمال بھی نیک کیے ہوں گے اس کے لئے بلند و بالا درجے ہیں (75) ہمیشگی والی جنتیں جن کے نیچے نہریں لہریں لے رہی ہیں جہاں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔ یہی انعام ہے ہر اس شخص کا جو پاک ہوا (76)"۔

24

سُورَةُ الأَنبِيَاء

سورۃ الانبیاء آیت 87:

لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٨٧

"الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔"

25

سُورَةُ المُؤۡمِنُون

سورۃ المومنون آیات 115 تا 118:

أَفَحَسِبۡتُمۡ أَنَّمَا خَلَقۡنَٰكُمۡ عَبَثٗا وَأَنَّكُمۡ إِلَيۡنَا لَا
تُرۡجَعُونَ ١١٥ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡكَرِيمِ ١١٦ وَمَن يَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ
لَا بُرۡهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا
يُفۡلِحُ ٱلۡكَٰفِرُونَ ١١٧ وَقُل رَّبِّ ٱغۡفِرۡ وَٱرۡحَمۡ وَأَنتَ خَيۡرُ

ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾

"کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے (115) اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے (116) جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں (117) اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے (118)۔"

26

سُورَةُ القَصَص

سورۃ القصص آیت 24:

رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

"اے پروردگار! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔"

27

سُورَةُ لُقۡمَانَ

سورۃ لقمان آیت 27:

وَلَوۡ أَنَّمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ مِن شَجَرَةٍ أَقۡلَٰمٞ وَٱلۡبَحۡرُ يَمُدُّهُۥ مِنۢ
بَعۡدِهِۦ سَبۡعَةُ أَبۡحُرٖ مَّا نَفِدَتۡ كَلِمَٰتُ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٞ ٢٧

"روئے زمین کے (تمام) درختوں کے اگر قلمیں ہو جائیں اور تمام سمندروں کی سیاہی ہو اور ان کے بعد سات سمندر اور ہوں تاہم اللہ کے کلمات ختم نہیں ہو سکتے، بیشک اللہ تعالیٰ غالب اور باحکمت ہے۔"

28

سُورَةُ السَّجۡدَةِ

سورۃ السجدۃ آیات 13 تا 14:

وَلَوۡ شِئۡنَا لَأٓتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنۡ حَقَّ ٱلۡقَوۡلُ

مِنِّي لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجۡمَعِينَ ﴿١٣﴾
فَذُوقُواْ بِمَا نَسِيتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هَٰذَآ إِنَّا نَسِينَٰكُمۡۖ
وَذُوقُواْ عَذَابَ ٱلۡخُلۡدِ بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿١٤﴾

"اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت نصیب فرما دیتے، لیکن میری یہ بات بالکل حق ہو چکی ہے کہ میں ضرور ضرور جہنم کو انسانوں اور جنوں سے پر کردوں گا(13) اب تم اپنے اس دن کی ملاقات کے فراموش کر دینے کا مزہ چکھو، ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے کیے ہوئے اعمال (کی شامت) سے ابدی عذاب کا مزہ چکھو(14)۔"

29

سُورَةُ فَاطِر

سورۃ فاطر آیت 2:

مَّا يَفۡتَحِ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحۡمَةٖ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَاۖ وَمَا يُمۡسِكۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهُۥ مِنۢ بَعۡدِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿٢﴾

"اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس

کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔"

30

سورۃ فاطر آیات 36 تا 37:

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

"اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا ہی آئے گی کہ مر ہی جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں (36) اور وہ لوگ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لے ہم اچھے کام کریں گے بر خلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے، (اللہ کہے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس کو سمجھنا ہو تا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا، سو مزہ چکھو کہ (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (37)۔"

31

سُورَةُ يسٓ

سورۃ یس آیات 1 تا 10:

يسٓ ۞ وَٱلۡقُرۡءَانِ ٱلۡحَكِيمِ ۞ إِنَّكَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۞
عَلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ۞ تَنزِيلَ ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ۞
لِتُنذِرَ قَوۡمٗا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غَٰفِلُونَ ۞ لَقَدۡ حَقَّ
ٱلۡقَوۡلُ عَلَىٰٓ أَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ ۞ إِنَّا جَعَلۡنَا فِيٓ
أَعۡنَٰقِهِمۡ أَغۡلَٰلٗا فَهِيَ إِلَى ٱلۡأَذۡقَانِ فَهُم مُّقۡمَحُونَ ۞
وَجَعَلۡنَا مِنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيهِمۡ سَدّٗا وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدّٗا
فَأَغۡشَيۡنَٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ ۞ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ
ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ ۞

"یٰس (1) قسم ہے قرآن باحکمت کی (2) کہ بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں (3) سیدھے راستے پر ہیں (4) یہ قرآن اللہ زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (5) تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے، سو (اسی وجہ سے) یہ غافل ہیں (6) ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ

ایمان نہ لائیں گے (7) ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ ٹھوڑیوں تک ہیں، جس سے ان کے سر اوپر کو الٹ گئے ہیں (8) اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی اور ایک آڑ ان کے پیچھے کر دی، جس سے ہم نے ان کو ڈھانک دیا سو وہ نہیں دیکھ سکتے (9) اور آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں دونوں برابر ہیں، یہ ایمان نہیں لائیں گے (10)۔"

32

سُورَةُ الصَّافَّات

سورۃ الصافات آیات 1 تا 10:

وَٱلصَّٰٓفَّٰتِ صَفًّا ۝١ فَٱلزَّٰجِرَٰتِ زَجۡرًا ۝٢ فَٱلتَّٰلِيَٰتِ
ذِكۡرًا ۝٣ إِنَّ إِلَٰهَكُمۡ لَوَٰحِدٌ ۝٤ رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ
وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ ٱلۡمَشَٰرِقِ ۝٥ إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا
بِزِينَةٍ ٱلۡكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفۡظًا مِّن كُلِّ شَيۡطَٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧
لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى ٱلۡمَلَإِ ٱلۡأَعۡلَىٰ وَيُقۡذَفُونَ مِن كُلِّ
جَانِبٍ ۝٨ دُحُورًاۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝٩ إِلَّا مَنۡ

خَطِفَ ٱلۡخَطۡفَةَ فَأَتۡبَعَهُۥ شِهَابٞ ثَاقِبٞ ﴿١٠﴾

"قسم ہے صف باندھنے والے (فرشتوں) کی (1) پھر پوری طرح ڈانٹنے والوں کی (2) پھر ذکر اللہ کی تلاوت کرنے والوں کی (3) یقیناً تم سب کا معبود ایک ہی ہے (4) آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں اور مشرقوں کا رب وہی ہے (5) ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا (6) اور حفاظت کی سرکش شیطان سے (7) عالم بالا کے فرشتوں (کی باتوں) کو سننے کے لئے وہ کان بھی نہیں لگا سکتے، بلکہ ہر طرف سے وہ مارے جاتے ہیں (8) بھگانے کے لئے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے (9) مگر جو کوئی ایک آدھ بات اچک لے بھاگے تو (فوراً ہی) اس کے پیچھے دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔"

33

سُورَةُ غَافِرٍ

سورۃ غافر / مومن آیات 1 تا 10:

إِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَأٓتِيَةٞ لَّا رَيۡبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدۡعُونِيٓ أَسۡتَجِبۡ لَكُمۡۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِي سَيَدۡخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

"قیامت بالیقین اور بے شبہ آنے والی ہے، لیکن (یہ اور بات ہے کہ) بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے (59) اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا ہے) کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے۔"

34

سُورَةُ القَمَر

سورۃ القمر آیت 10:

فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّي مَغۡلُوبٞ فَٱنتَصِرۡ ١٠

"پس اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں بے بس ہوں تو میری مدد کر۔"

35

سُورَةُ الرَّحۡمٰن

سورۃ الرحمٰن آیات 33 تا 36:

يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ إِنِ ٱسۡتَطَعۡتُمۡ أَن تَنفُذُواْ مِنۡ

أَقۡطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ فَٱنفُذُواْۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا
بِسُلۡطَٰنٖ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرۡسَلُ
عَلَيۡكُمَا شُوَاظٞ مِّن نَّارٖ وَنُحَاسٞ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ
ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾

"اے گروہ جنات و انسان! اگر تم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو! بغیر غلبہ اور طاقت کے تم نہیں نکل سکتے (33) پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (34) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے (35) پھر اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟"

36

سُورَةُ المُجَادِلَة

سورۃ المجادلۃ آیات 19 تا 21:

ٱسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ فَأَنسَىٰهُمۡ ذِكۡرَ ٱللَّهِۚ أُوْلَٰٓئِكَ
حِزۡبُ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ أَلَآ إِنَّ حِزۡبَ ٱلشَّيۡطَٰنِ هُمُ

ٱلۡخَٰسِرُونَ ١٩ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ أُوْلَٰٓئِكَ
فِي ٱلۡأَذَلِّينَ ٢٠ كَتَبَ ٱللَّهُ لَأَغۡلِبَنَّ أَنَا۠ وَرُسُلِيٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ
قَوِيٌّ عَزِيزٞ ٢١

"ان پر شیطان نے غلبہ حاصل کرلیا ہے، اور انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے یہ شیطانی لشکر ہے۔ کوئی شک نہیں کہ شیطانی لشکر ہی خسارے والا ہے(19) بیشک اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی جو لوگ مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں(20) اللہ تعالیٰ لکھ چکا ہے کہ بیشک میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ زور آور اور غالب ہے(21)۔"

37

سُورَةُ الحَشر

سورۃ الحشر آیات 18 تا 24:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلۡتَنظُرۡ نَفۡسٞ مَّا قَدَّمَتۡ
لِغَدٖۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ ١٨ وَلَا
تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ نَسُواْ ٱللَّهَ فَأَنسَىٰهُمۡ أَنفُسَهُمۡۚ أُوْلَٰٓئِكَ

هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِىٓ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصْحَٰبُ
ٱلْجَنَّةِ ۚ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا
ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
ٱللَّهِ ۚ وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ
وَٱلشَّهَٰدَةِ ۖ هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ ٱلْمَلِكُ ٱلْقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلْمُؤْمِنُ ٱلْمُهَيْمِنُ
ٱلْعَزِيزُ ٱلْجَبَّارُ ٱلْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾
هُوَ ٱللَّهُ ٱلْخَٰلِقُ ٱلْبَارِئُ ٱلْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ
يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ
ٱلْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ (بھال) لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے (اعمال کا) کیا (ذخیرہ) بھیجا ہے۔ اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے (18) اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے اللہ (کے احکام) کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی انہیں اپنی جانوں سے غافل کر دیا، اور ایسے

ہی لوگ نافرمان (فاسق) ہوتے ہیں (19) اہل نار اور اہل جنت (باہم) برابر نہیں۔ جو اہل جنت ہیں وہی کامیاب ہیں (اور جو اہل نار ہیں وہ ناکام ہیں)(20) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو دیکھتا کہ خوف الٰہی سے وہ پست ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں (21) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپے کھلے کا جاننے والا مہربان اور رحم کرنے والا (22) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان، غالب زورآور، اور بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں (23) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے (نہایت) اچھے نام ہیں، ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو خواہ زمین میں ہو اس کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے (24)۔"

38

سُورَةُ الجِنّ

سورۃ الجن (مکمل):

قُلۡ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ ٱسۡتَمَعَ نَفَرٞ مِّنَ ٱلۡجِنِّ فَقَالُوٓاْ إِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡءَانًا عَجَبٗا ۝١ يَهۡدِيٓ إِلَى ٱلرُّشۡدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦۖ وَلَن

نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدٗا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُۥ تَعَٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا ٱتَّخَذَ
صَٰحِبَةٗ وَلَا وَلَدٗا ﴿٣﴾ وَأَنَّهُۥ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى ٱللَّهِ
شَطَطٗا ﴿٤﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن تَقُولَ ٱلۡإِنسُ وَٱلۡجِنُّ عَلَى
ٱللَّهِ كَذِبٗا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٞ مِّنَ ٱلۡإِنسِ يَعُوذُونَ
بِرِجَالٖ مِّنَ ٱلۡجِنِّ فَزَادُوهُمۡ رَهَقٗا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمۡ ظَنُّواْ كَمَا
ظَنَنتُمۡ أَن لَّن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ أَحَدٗا ﴿٧﴾ وَأَنَّا لَمَسۡنَا ٱلسَّمَآءَ
فَوَجَدۡنَٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسٗا شَدِيدٗا وَشُهُبٗا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا
نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَٰعِدَ لِلسَّمۡعِۖ فَمَن يَسۡتَمِعِ ٱلۡأٓنَ يَجِدۡ لَهُۥ
شِهَابٗا رَّصَدٗا ﴿٩﴾ وَأَنَّا لَا نَدۡرِيٓ أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي
ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ أَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدٗا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا ٱلصَّٰلِحُونَ
وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَۖ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدٗا ﴿١١﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن
نُّعۡجِزَ ٱللَّهَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَن نُّعۡجِزَهُۥ هَرَبٗا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا لَمَّا
سَمِعۡنَا ٱلۡهُدَىٰٓ ءَامَنَّا بِهِۦۖ فَمَن يُؤۡمِنۢ بِرَبِّهِۦ فَلَا يَخَافُ
بَخۡسٗا وَلَا رَهَقٗا ﴿١٣﴾ وَأَنَّا مِنَّا ٱلۡمُسۡلِمُونَ وَمِنَّا ٱلۡقَٰسِطُونَۖ

فَمَنۡ أَسۡلَمَ فَأُوْلَٰٓئِكَ تَحَرَّوۡاْ رَشَدٗا ﴿١٤﴾ وَأَمَّا ٱلۡقَٰسِطُونَ
فَكَانُواْ لِجَهَنَّمَ حَطَبٗا ﴿١٥﴾ وَأَلَّوِ ٱسۡتَقَٰمُواْ عَلَى ٱلطَّرِيقَةِ
لَأَسۡقَيۡنَٰهُم مَّآءً غَدَقٗا ﴿١٦﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيهِۚ وَمَن يُعۡرِضۡ عَن
ذِكۡرِ رَبِّهِۦ يَسۡلُكۡهُ عَذَابٗا صَعَدٗا ﴿١٧﴾ وَأَنَّ ٱلۡمَسَٰجِدَ لِلَّهِ
فَلَا تَدۡعُواْ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدٗا ﴿١٨﴾ وَأَنَّهُۥ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ ٱللَّهِ
يَدۡعُوهُ كَادُواْ يَكُونُونَ عَلَيۡهِ لِبَدٗا ﴿١٩﴾ قُلۡ إِنَّمَآ أَدۡعُواْ
رَبِّي وَلَآ أُشۡرِكُ بِهِۦٓ أَحَدٗا ﴿٢٠﴾ قُلۡ إِنِّي لَآ أَمۡلِكُ لَكُمۡ
ضَرّٗا وَلَا رَشَدٗا ﴿٢١﴾ قُلۡ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ ٱللَّهِ أَحَدٞ وَلَنۡ
أَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلۡتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَٰغٗا مِّنَ ٱللَّهِ
وَرِسَٰلَٰتِهِۦۚ وَمَن يَعۡصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَإِنَّ لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ
خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوۡاْ مَا يُوعَدُونَ
فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ أَضۡعَفُ نَاصِرٗا وَأَقَلُّ عَدَدٗا ﴿٢٤﴾ قُلۡ إِنۡ
أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٞ مَّا تُوعَدُونَ أَمۡ يَجۡعَلُ لَهُۥ رَبِّيٓ أَمَدًا ﴿٢٥﴾
عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلَىٰ غَيۡبِهِۦٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ

ٱرۡتَضَىٰ مِن رَّسُولٖ فَإِنَّهُۥ يَسۡلُكُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ
خَلۡفِهِۦ رَصَدٗا ﴿٢٧﴾ لِّيَعۡلَمَ أَن قَدۡ أَبۡلَغُواْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّهِمۡ
وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَأَحۡصَىٰ كُلَّ شَيۡءٍ عَدَدَۢا ﴿٢٨﴾

"(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے (1) جو راہ راست کے طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لاچکے (اب) ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے (2) اور بیشک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے نہ اس نے کسی کو (اپنی) بیوی بنایا ہے نہ بیٹا (3) اور یہ کہ ہم میں کا بیوقوف اللہ کے بارے میں خلاف حق باتیں کہا کرتا تھا (4) اور ہم تو یہی سمجھتے رہے کہ ناممکن ہے کہ انسانوں اور جنات اللہ پر جھوٹی باتیں لگائیں (5) بات یہ ہے کہ چند انسان بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس سے جنات اپنی سرکشی میں اور بڑھ گئے (6) اور (انسانوں) نے بھی تم جنوں کی طرح گمان کرلیا تھا کہ اللہ کسی کو نہ بھیجے گا (یا کسی کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا) (7) اور ہم نے آسمان کو ٹٹول کر دیکھا تو اسے سخت چوکیداروں اور سخت شعلوں سے پر پایا (8) اس سے پہلے ہم باتیں سننے کے لیے آسمان میں جگہ جگہ بیٹھ جایا کرتے تھے۔ اب جو بھی کان لگاتا ہے وہ ایک شعلے کو اپنی تاک میں پاتا ہے (9) ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب کا ارادہ ان کے ساتھ بھلائی کا ہے (10) اور یہ کہ (بیشک) بعض تو ہم میں نیکوکار ہیں اور بعض اس کے برعکس بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں سے بٹے ہوئے ہیں (11) اور ہم نے سمجھ لیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کرسکتے اور نہ ہم

بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں (12) ہم تو ہدایت کی بات سنتے ہی اس پر ایمان لائے چکے اور جو بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا اسے نہ کسی نقصان کا اندیشہ ہے نہ ظلم و ستم کا (13) ہاں ہم میں بعض تو مسلمان ہیں اور بعض بے انصاف ہیں پس جو فرماں بردار ہو گئے انہوں نے تو راہ راست کا قصد کیا (14) اور جو ظالم ہیں وہ جہنم کا ایندھن بن گئے (15) اور (اے نبی یہ بھی کہہ دو) کہ اگر لوگ راہ راست پر سیدھے رہتے تو یقیناً ہم انہیں بہت وافر پانی پلاتے (16) تاکہ ہم اس میں انہیں آزمالیں، اور جو شخص اپنے پروردگار کے ذکر سے منھ پھیر لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا (17) اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو (18) اور جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ بھیڑ کی بھیڑ بن کر اس پر پل پڑیں (19) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا (20) کہہ دیجئے کہ مجھے تمہارے کسی نقصان نفع کا اختیار نہیں (21) کہہ دیجئے کہ مجھے ہرگز کوئی اللہ سے بچا نہیں سکتا اور میں ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ بھی پا نہیں سکتا (22) البتہ (میرا کام) اللہ کی بات اور اس کے پیغامات (لوگوں کو) پہنچا دینا ہے، (اب) جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نہ مانے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے (23) (ان کی آنکھ نہ کھلے گی) یہاں تک کہ اسے دیکھ لیں جس کا ان کو وعدہ دیا جاتا ہے پس عنقریب جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور کس کی جماعت کم ہے (24) کہہ دیجئے کہ مجھے معلوم نہیں کہ جس کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے دور کی مدت مقرر کرے گا (25) وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا (26) سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ

پسند کرلے لیکن اس کے بھی آگے پیچھے پہرے دار مقرر کر دیتا ہے(27) تاکہ ان کے اپنے رب کے پیغام پہنچا دینے کا علم ہو جائے اللہ تعالیٰ نے ان کے آس پاس (کی تمام چیزوں) کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھا ہے(28)۔"

39

سُورَةُ البُرُوج

سورۃ البروج (مکمل):

وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلۡبُرُوجِ ۝١ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡمَوۡعُودِ ۝٢ وَشَاهِدٖ
وَمَشۡهُودٖ ۝٣ قُتِلَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡأُخۡدُودِ ۝٤ ٱلنَّارِ ذَاتِ
ٱلۡوَقُودِ ۝٥ إِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُودٞ ۝٦ وَهُمۡ عَلَىٰ مَا يَفۡعَلُونَ
بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ شُهُودٞ ۝٧ وَمَا نَقَمُواْ مِنۡهُمۡ إِلَّآ أَن يُؤۡمِنُواْ
بِٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِ ۝٨ ٱلَّذِي لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وَٱلۡأَرۡضِۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٌ ۝٩ إِنَّ ٱلَّذِينَ فَتَنُواْ
ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَتُوبُواْ فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَلَهُمۡ عَذَابُ ٱلۡحَرِيقِ ۝١٠ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ

ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمۡ جَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۚ ذَٰلِكَ
ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُۥ هُوَ
يُبۡدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلۡوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو ٱلۡعَرۡشِ
ٱلۡمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٞ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ
ٱلۡجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرۡعَوۡنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾ بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي
تَكۡذِيبٖ ﴿١٩﴾ وَٱللَّهُ مِن وَرَآئِهِم مُّحِيطُۢ ﴿٢٠﴾ بَلۡ هُوَ قُرۡءَانٞ
مَّجِيدٞ ﴿٢١﴾ فِي لَوۡحٖ مَّحۡفُوظِۭ ﴿٢٢﴾

"برجوں والے آسمان کی قسم!(1) وعدہ کیے ہوئے دن کی قسم!(2) حاضر ہونے والے اور حاضر کئے گئے کی قسم!(3) [کہ] خندقوں والے ہلاک کیے گئے (4) وہ ایک آگ تھی ایندھن والی (5) جب کہ وہ لوگ اس کے آس پاس بیٹھے تھے (6) اور مسلمانوں کے ساتھ جو کر رہے تھے اس کو اپنے سامنے دیکھ رہے تھے (7) یہ لوگ ان مسلمانوں (کے کسی اور گناہ کا) بدلہ نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ غالب لائق حمد کی ذات پر ایمان لائے تھے (8) جس کے لئے آسمان وزمین کا ملک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ہر چیز (9) بیشک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کا عذاب ہے (10) بیشک ایمان قبول کرنے والوں اور نیک کام کرنے والوں کے لئے وہ باغات ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔

یہی بڑی کامیابی ہے (11) یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے (12) وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا (13) وہ بڑا بخشش کرنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے (14) عرش کا مالک عظمت والا ہے (15) جو چاہے اسے کر گزرنے والا ہے (16) تجھے لشکروں کی خبر بھی ملی ہے؟ (17) (یعنی) فرعون اور ثمود کی (18) (کچھ نہیں) بلکہ کافر تو جھٹلانے میں پڑے ہوئے ہیں (19) اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے (20) بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا (21) لوح محفوظ میں [لکھا ہوا] (22)۔"

40

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ

إِذَا زُلْزِلَتِ ٱلْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ١ وَأَخْرَجَتِ ٱلْأَرْضُ
أَثْقَالَهَا ٢ وَقَالَ ٱلْإِنسَٰنُ مَا لَهَا ٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
أَخْبَارَهَا ٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ٥ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ
ٱلنَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا۟ أَعْمَٰلَهُمْ ٦ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْرًا يَرَهُۥ ٧ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُۥ ٨

"جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی (1) اور اپنے بوجھ باہر نکال پھینکے گی (2)

انسان کہنے لگے گا کہ اسے کیا ہو گیا؟(3) اس دن زمین اپنی سب خبریں بیان کر دے گی
(4) اس لئے کہ تیرے رب نے اسے حکم دیا ہو گا(5) اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہو
کر (واپس) لوٹیں گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں(6) پس جس نے ذرہ
برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا(7) اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ
لے گا(8)۔"

41

سُورَةُ الكَافِرُونَ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿١﴾ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَآ
أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ أَنَا۠ عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾
وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِىَ
دِينِ ﴿٦﴾

"آپ (صلى الله عليه وسلم) کہہ دیجئے کہ اے کافرو!(1) نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم
عبادت کرتے ہو(2) نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں
(3) اور نہ میں عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو(4) اور نہ تم اس کی عبادت
کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں(5) تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور

میرے لئے میرا دین ہے(6)۔"

42

سُورَةُ الإِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ ٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ٤

"آپ(صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے(1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے(2)
نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا(3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے(4)۔"

43

سُورَةُ الفَلَقِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ٢ وَمِن شَرِّ
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّـٰثَـٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ٤
وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥

"آپ (ﷺ) کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں (1) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (2) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے (3) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) (4) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے (5)۔"

44

سُورَةُ النَّاسِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ۝١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ۝٢ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ۝٣ مِن شَرِّ ٱلْوَسْوَاسِ ٱلْخَنَّاسِ ۝٤ ٱلَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ۝٥ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ۝٦

"آپ (ﷺ) کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں (1) لوگوں کے مالک کی (اور) (2) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) (3) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے (4) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (5) (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے (6)۔"

رقیہ شرعیہ کے ضمن میں پڑھی جانے والی ادعیہ ماثورہ

1

((أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ))[2]

"اے اللہ ! میں مردود شیطان کے جنون، وسوسے اور کبر و غرور سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

A'oodhu Bika min al-Shaitan ir-rajeem wa hamzihi wa nafakhihi wa nafthihi

O Allah, I seek refuge in You from the accursed Satan, from his madness, his pride, and his poetry.

2 سنن ابن ماجہ / کتاب: اقامت صلاۃ اور اس کے سنن و آداب اور احکام و مسائل / باب: نماز میں اعوذ باللہ پڑھنے (یعنی شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے) کا بیان۔ حدیث نمبر: 808، تحفۃ الأشراف: 9332، ومصباح الزجاجہ: 302)، سنن ابی داود / الصلاۃ 122 (775)، سنن الترمذی / المواقیت 65 (242)، مسند احمد (1 / 403)۔ اس حدیث کی سند میں عطاء بن السائب اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہیں، اور محمد بن فضیل نے ان سے اختلاط کے بعد روایت کی ہے، نیز ابو عبد الرحمن السلمی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا ہے، لیکن طرق و شواہد کی وجہ سے حدیث صحیح ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے رجوع کرتے ہوئے اس حدیث نمبر: 472، و الإرواء: 2 / 54 میں صحیح قرار دیا۔

2

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))[3]

"میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔"

A'oodhu bi kalimaat-Allaah il-taammah min sharri ma khalaqa

"I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of what He created",

3

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ[4]))

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے"

---

3 صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: بری قضا اور بد بختی سے پناہ مانگنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 2708،2709[6878]۔وجامع ترمذی:3437۔ وسنن ابن ماجہ:3547

4 صحیح بخاری /، کتاب احادیث الانبیاء،باب: انبیاء علیہم السلام کے بیان میں ، حدیث نمبر: 3371۔ وسنن ابوداود:4737۔ وجامع ترمذی:2060۔ وسنن ابن ماجہ:525

A`udhu bi kalimatillahi at-tammati min kulli shaytaanin wa hammatin wa min kulli `aynin lammah

'O Allah! I seek Refuge with Your Perfect Words from every devil and from poisonous pests and from every evil, harmful, envious eye.

4

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ))[5]

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل و جامع کلموں کے ذریعہ اللہ کے غضب، اللہ کے عذاب اور اللہ کے بندوں کے شر و فساد اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ ہمارے پاس آئیں"

A'oodhu bi kalimaat-illaah il-taammati min ghadabihi wa 'iqaabihi, wa min sharri 'ibaadihi wa min hamazaat al-

---

5 سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار، حدیث نمبر: 3528، سنن ابی داود / الطب 19: 3893، تحفۃ الأشراف: 8781، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے اس جملہ "عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بالغ بچوں کو یہ دعا سکھا دیتے تھے، اور جو بچے نابالغ ہوتے تھے ان کے لیے یہ دعا کاغذ پر لکھ کر ان کے گلے میں لٹکا دیتے تھے" کے علاوہ حسن قرار دیا۔" الکلم الطیب: 48/35، صحیح ابوداود: 3294/3893

shayaateeni wa an yahduroon

I seek refuge in Allah's Perfect Words from His anger, His punishment, and the evil of His creatures, from the whisperings of the Shayatin, and that they should come.

5

((اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))[6]

اے اللہ ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ !تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں“

Allahumma 'afini fi badani, Allahumma 'afini fi sam'i, Allahumma 'afini fi basari La ilaha illa anta

O Allah! Grant me health in my body. O Allah! Grant me good hearing. O Allah! Grant me good eyesight. There is no god but Thou.

---

6 سنن ابي داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام ومسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے؟ حدیث نمبر: 5090، تحفۃ الأشراف: 11685)، مسند احمد (5/42)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا، حدیث متعلقہ ابواب: مسنون اذکار۔

6

((بِسۡمِ اللّٰهِ تُرۡبَةُ أَرۡضِنَا بِرِيقَةِ بَعۡضِنَا يُشۡفَى سَقِيمُنَا بِإِذۡنِ رَبِّنَا))[7]

اللہ کے نام کی مدد سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارا مریض شفاء پائے ہمارے رب کے حکم سے۔“

Bismillah, turbatu ardina, biriqati ba'dina, liyushfa saqimuna. Bi'dhni Rabbina

In the Name of Allah The earth of our land and the saliva of some of us cure our patient"

7

((أَذۡهِبِ الۡبَاسَ اشۡفِهِ وَأَنۡتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))[8]

7 صحیح بخاری / کتاب: دوا اور علاج کے بیان میں / باب: رسول اللہ ﷺ کا (بیماری سے شفاء کے لیے) دم، حدیث نمبر: 5745، 5746، صحیح مسلم: حدیث نمبر: 5719، سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر: 3521۔

8 صحیح بخاری / کتاب: دوا اور علاج کے بیان میں / باب: رسول اللہ ﷺ کا (بیماری سے شفاء کے لیے) دم، حدیث نمبر: 5675، 5743، 5750۔ و صحیح مسلم: 2191[5707]۔ وسنن ابن ماجہ: 1619

اے اللہ ! لوگوں کے پالنے والے ! تکلیف کو دور کر دے ، اسے شفاء دیدے تو ہی شفاء دینے والا ہے۔ تیری شفاء کے سوا کوئی شفاء نہیں، ایسی شفاء (دے) کہ کسی قسم کی بیماری باقی نہ رہ جائے۔"

Azhibil ba'sa rabban naas washfi. Antash shaafee. Laa shifaa-a illaa shifaauk. Shifaa-al laa yughaa diru saqamaa

O Allah, the Lord of the people! Remove the trouble and heal the patient, for You are the Healer. No healing is of any avail but Yours; healing that will leave behind no ailment".

8

((أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))[9]

"لوگوں کے رب ! بیماری کو دور فرما، شفاء دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، ایسی شفاء جو کسی بیماری کو نہ رہنے دے"

zhibil ba'sa rabban naas ishfi. Antash shaafee. Laa shifaa-a

---

9 سنن ابي داود / کتاب: علاج کے احکام و مسائل / باب: تعویذ لٹکانے کا بیان۔ حدیث نمبر: 3883، سنن ابن ماجہ / الطب 39:3530، تحفۃ الأشراف: 9643، مسند احمد: 1 / 381، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: 2972، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجوع: 142، جس میں انہوں نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

illaa shifaauk. Shifaa-al laa yughaa diru saqamaa

Remove the harm, O Lord of men, and heal. Thou art the Healer. There is no remedy but Thine which leaves no disease behind.

9

((بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ))[10]

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں مدد چاہتا ہوں وہ تم کو اچھا کرے گا ہر بیماری سے تم کو شفا دے گا ہر جلنے والے کے جلن سے تم کو بچائے گا اور ہر بری نظر ڈالنے والے کی نظر سے۔“

Bismillahi Yubrika, Wa min Kulli Daa-in Yushfiika,

Wa min Sharri Hasidin Eeza hasad, Wa min Sharre kulli Zee Ayneen

In the name of Allah, may He cure you from all kinds of illnesses and safeguard you from the evil of a jealous one when he feels jealous and from the evil influence of eye".

10 صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: علاج، بیماری اور منتر کا بیان۔ حدیث نمبر:2185[5699]

10

((بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ))[11]

"اللہ کے نام سے آپ پر منتر کرتا ہوں ہر چیز سے جو آپ کو ستائے اور ہر جان کی برائی سے یا حاسد کی نگاہ سے اللہ آپ کو شفا دے اللہ کے نام سے منتر کرتا ہوں آپ پر"

Bismillaah urqeeka min kulli shay'in yu'dheeka, wa min sharri kulli nafsin aw 'aynin haasid Allaah yashfeek, bismillaah urqeek:

"In the name of Allah I exorcise you from everything and safeguard you from every evil that may harm you and from the eye of a jealous one.

11

((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ))[12]

---

11 صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: علاج، بیماری اور منتر کا بیان۔ جلد 6، حدیث نمبر:2186[5700]۔ وجامع ترمذی:972۔ وسنن ابن ماجہ:3523

12 سنن ابن ماجہ /کتاب: طب کے متعلق احکام ومسائل / باب: بخار میں پڑھی جانے والی دعا کا بیان۔ جلد 4،

"اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے، حاسد کے حسد سے، اور ہر نظر بد سے، اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء عطا کرے"

Bismillaah urqeeka min kulli shay'in yu'dheeka, min hasadi haasidin wa min kulli aynin Allahu yashfeek

In the Name of Allah I perform Ruqyah for you, from everything that is harming you; from the envy of the envier and from every evil eye, may Allah heal you.

12

((بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡأَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الۡعَلِیمُ))[13] (تین مرتبہ)

"اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں

حدیث نمبر: 3527، تحفۃ الأشراف: 5081، مصباح الزجاجۃ: (1230)، مسند احمد (5/323)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا۔

13 سنن ابي داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام ومسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے؟، جلد 5، حدیث نمبر: 5088، حدیث متعلقہ ابواب: مسنون اذکار۔ سنن الترمذی / الدعوات، 13، جلد 6، حدیث نمبر: 3388، سنن ابن ماجہ / الدعاء، 14، جلد 5، حدیث نمبر: 3869۔ تحفۃ الأشراف: 9778، مسند احمد (1/62، 72)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے"

Bismillaah alladhi laa yadurr ma’a ismihi shay’un fi’l-ardi wa laa fi’l-samaa’i wa huwa al-samee’ al-‘aleem

In the name of Allah, when Whose name is mentioned nothing on Earth or in Heaven can cause harm, and He is the Hearer, the Knower"

13

((أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، أَنْ يَشْفِيَكَ))

(سات مرتبہ)[14]

"میں عظمت والے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو شفاء دے“ تو اللہ اسے اس مرض سے شفاء دے گا۔"

As'alu Allah al 'azim rabbil 'arshil azim an yashifika

---

14 سنن ابي داود / کتاب: جنازے کے احکام و مسائل / باب: عیادت کے موقع پر بیمار کے لیے دعا۔ حدیث نمبر: 3106، سنن الترمذی / الطب 32 :2083، تحفۃ الأشراف: 5628 مسند احمد :1 /239، 243، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو المشکاۃ: 1553، الکلم الطیب: 149 صحیح قرار دیا، سنن ترمذی / کتاب: طب (علاج و معالجہ) کے احکام و مسائل / باب: شفاء حاصل کرنے سے متعلق ایک اور باب، حدیث نمبر: 2083، سنن ابی داود / الجنائز، جلد 3۔ 3106:12، تحفۃ الأشراف: 5628، اور مسند احمد: 1 /239۔

I ask Allah, the Mighty, the Lord of the mighty Throne, to cure you, Allah will cure him from that disease.

14

((بِاسْمِ اللّٰهِ)) (تین مرتبہ)

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) [15] (سات مرتبہ)

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی برائی سے اس چیز کی جس کو پاتا ہوں میں اور جس سے ڈرتا ہوں۔"

Bismillah

A'udhu billahi wa qud-ratihi min shar-ri ma aji-du wa u-ha-dhir

in the name of Allah (three times), I seek refuge with Allah and with His Power from the evil that I find and that I fear (seven times)

---

15 صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: دعا کے وقت اپنا ہاتھ درد کے مقام پر رکھنا۔ جلد 6، حدیث نمبر: 5737، سنن ترمذی، جلد 4، حدیث نمبر: 2080، جلد 6، حدیث نمبر: 3588۔

15

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ))[16]

"میں پناہ مانگتا ہوں اس اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے، اس کی تمام مخلوقات، بالخصوص ان کی ذریت و نسل اور ہر قسم کے حیوانات کی برائی سے کہ ان سے نہ کوئی نیک تجاوز کرتا ہے اور نہ کوئی بد، اور آسمان سے اترنے والی ہر چیز کے شر سے اور اس میں چڑھنے والی ہر چیز کے شر سے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر کھٹکھٹانے والے کے شر سے، مگر وہ آنے والا جو خیر و بھلائی کے ساتھ آئے، اے رحمن۔"

A’uzu bi-kalimatillahit-Tammatillati la yujawizuhunna barrun wa la fajirun min sharri ma khalaqa wa zara‘a wa bara‘a. Wa min sharri ma yanzilu minas-sama‘i wa min sharri ma ya’ruju fiha.Wa min sharri fitanil-laili wan-nahari. Wa min kulli tariqin illa tariqan yatruqu bi khairin,

[16] امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "معجم الکبیر: 3838 میں اس حدیث کو روایت کیا ہے اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: 2738 میں اس حدیث کو نقل فرمایا ہے۔

Ya Rahman!

I seek refuge with the Noble Face of Allah and with the complete words of Allah which neither the good person nor the corrupt can exceed, from the evil of what descends from the sky and the evil of what ascends in it and from the trials of the night and day and from the visitations of the night and day, except for one that knocks with good, O Merciful.”!

16

((أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِى لَيْسَ شَىْءٌ أعظَمَ مِنْهُ، وبكَلِماتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِى لاَ يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلاَ فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنَى، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ))[17]

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ذات کے ذریعہ جو بہت بڑا ہے وہ اللہ کہ کوئی چیز اس سے بڑی

[17] موطا امام مالک:2/951-952، کتاب:شعر وشاعری کا بیان، باب: تعوذات کے اوامر کا بیان،، نمبر:13، ملاحظہ فرمائیں: الجامع لاحکام القرآن:1/56، اور"بدائع التفسیر-5/412- مشکوۃ شریف- جلد دوم- پناہ مانگنے کا بیان- حدیث:1010:

نہیں، اس کے کامل کلمات کے ذریعے کہ ان سے نہ کوئی نیک تجاوز کرتا ہے اور نہ کوئی بد، اللہ کے ناموں کے ذریعہ جو پاک ونیک ہیں اور ان میں سے جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں جانتا اس چیز کی برائی سے جو اس پیدا کی اور پراگندہ وبرابر کی۔"

Audhu bi wajhi'llahi l-adheem aladhee laa shay'a adham minh wa bi-kalimatillahit-Tammatillati la yujawizuhunna barrun wa la fajirun wa bi asma'illahi'l-husna , ma alamtu minha wa ma lam alam, min sharri ma khalaqa wa dhara'a wa bara'a. wa min kulli zisharrin la utiqu sharrahu wa min sharri kulli zi sharrin Anta akizun bi nasiyatiha. Inna rabbi Ala siradin mustaqim

I seek refuge with the immense Face of Allah - there is nothing greater than it - and with the complete words of Allah which neither the good person nor the corrupt can exceed and with all the most beautiful names of Allah, what I know of them and what I do not know, from the evil of what He has created and originated and multiplied".

5۔ کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ اس دعاء کے تیئں وضاحت

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ اس حدیث کی سند صحیح ہے

قعقاع بن حکیم کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن معین رحمۃ اللہ علیہ نے ثقہ قرار دیا اور ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے کا کہنا ہے کہ: ان سے روایت کردہ حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں اور ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں ثقہ راویوں میں ذکر کیا۔ دیکھیں: "التہذیب" (8/383)

ابو بکر بن عبد الرحمٰن کے غلام 'سمي' ثقہ ہیں، احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ اور نسائي رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں ثقہ قرار دیا۔ دیکھیں: "التہذیب" (4/239)۔

اور کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل نام 'ابو اسحاق کعب بن ماتع حمیری ہے جو ایک ثقہ تابعی راوی ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ یہودی علماء میں سے تھے اور انہیں بنی اسرائیل کی کتابوں پر کامل دسترس حاصل تھی۔

یہ دعاء نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوعاً مروی نہیں ہے بلکہ یہ کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ کا کلام ہے اور کعب رحمۃ اللہ علیہ صحابي رسول نہیں بلکہ تابعی ہیں اور ان کے کلام اور ان کے روایت کردہ اخبار و روایات کو مرفوع کا حکم حاصل نہیں ہے اور بعض اہل علم نے ان کی ان روایات کو مرفوع کا حکم دیا ہے جو انہوں نے صحابي رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں اور وہ ایسے امور کے سلسلہ میں جو رائے سے نہیں کہی جاسکتیں اور یہ مشروط ہے کہ وہ اہل کتاب کی روایت کو نقل کرنے میں معروف نہ ہوں اور کعب، صحابی نہیں ہیں جیسا کہ یہ بات گزر چکی ہے بلکہ وہ اہل کتاب سے نکل کر دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے تھے

بلکہ اہل کتاب کے علماء میں سے تھے؛لہذا ان کے کلام کو مرفوع کا حکم کس طرح دیا جاسکتا ہے؟!

ہاں یہ اور بات ہے کہ یہ دعاء اپنے اندر حسن رکھتی ہے، اگر کوئی مسلمان یہ دعاء کرے تو کوئی حرج نہیں لیکن وہ اس کو اپنے ان صبح وشام کے اذکار واوراد میں شامل نہ کرے جن پر دوام وہمیشگی اختیار کی جاتی ہے کیونکہ مسلمان کو انہیں امور پر دوام اختیار کرنے کی ہدایت دی جائے گی جو نبی ﷺ سے ثابت ہوں اور یقینا نبی ﷺ سے اس طرح کی دعاء وارد ہے۔

اور ان تمام چیزوں سے ہمیں وہ دعاء بے نیاز کر دیتی ہے جس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ (15461)،اور ابن ابی شیبۃ رحمۃ اللہ علیہ (23601) نے روایت کیا ہے:۔۔۔۔۔۔

17

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ)) [18]

---

[18] امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے:15461 اور امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے:23601 نے ابو التیاح سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الاحادیث الصحیحۃ:840" میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

A’uzu bi-kalimatillahit-Tammati min sharri ma khalaq wa zara’a wa bar’a wa min yanzilu minas-sama‘i wa ma ya’ruju fiha. Wa min sharri fitanil-laili wan nahaari. Wa min sharri kulli tawariqin illa tariqan yatruqu bi khairin, Ya Rahman!

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)